بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

فی پرچہ ۱

المصلح

جمعرات

۱۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر۔ عبد القادر بی۔ اے

جلد ۷ | ۲۵ تبلیغ ۱۳۳۳ ہش - ۲۵ فروری ۱۹۵۴ء | نمبر ۴۵

دُنیا کے مختلف حصوں میں پاکستان اور ترکی کے

— مجوزہ معاہدے کے متعلق گہری دلچسپی کا اظہار —

لندن ۲۴ فروری۔ دنیا کے مختلف علاقوں سے جو اطلاعات یہاں موصول ہو رہی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اور ترکی کے مجوزہ معاہدے کے بارے میں ہر جگہ بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بالخصوص ترکی کے اخبارات گزشتہ کئی روز سے اس مسئلہ پر طویل مضامین شائع کر کے اس کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ نیز انہوں نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ اس معاہدے سے مشرقی سمت کے دفاعی انتظامات کو بہت تقویت پہونچے گی۔ بغداد میں ڈاکٹر فاضل جمالی کی حکومت پاکستان اور ترکی کے معاہدے کو اچھی نظر سے دیکھتی ہے۔ اور خود اس بات کی متمنی ہے کہ اسے بھی امریکہ کی طرف سے فوجی امداد ملے لیکن وہ لوگ جو یہ نہیں چاہتے کہ عراق ترکی اور پاکستان کے زیادہ قریب ہو۔ وہاں اس معاہدے کے خلاف رائے عامہ منظم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سعودی عرب کا رویہ بہت محتاط قسم کا ہے وہاں کے سیاسی حلقے مسئلہ سویز کے تسلی بخش طریق پر حل ہو جانے سے پہلے اس بارہ میں کچھ کہنا مناسب خیال نہیں کرتے۔ آسٹریلیا کے اخباروں نے اس معاہدے کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ آسٹریلیا ہمیشہ ہی سے اس بات کا خواہشمند رہا ہے کہ مشرق وسطی کے دفاع کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کیا جائے۔ برطانیہ کے اخباروں نے بالعموم اس معاہدے کی تائید کی ہے۔ لیکن مانچسٹر گارڈین اور بعض دوسرے اخباروں نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ پاکستان کو محدود مقدار میں جنگی امداد دی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

لاہور سے ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۲۲ فروری۔ مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ لاہور سے بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

حضور کی طبیعت تا حال ناساز ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا فرمائیں۔

قومی تعمیر کا اہم کام خواتین کا تعاون حاصل کئے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا

پاکستان کی خواتین کو ملک کی فلاح و بہبود کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے

— انجمن خواتین پاکستان کو وزیر اعظم کا پیغام —

کراچی ۲۴ فروری۔ جناب محمد علی وزیر اعظم پاکستان نے انجمن خواتین پاکستان کی سالانہ کانفرنس کو جو سکھر میں ہو رہی ہے ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں آپ نے انجمن کو خواتین کی معاشرتی فلاح و بہبود کے لئے اپنی سرگرمیوں کو تیز تر کر دینے کا مشورہ دیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے پیغام میں انجمن کے کام کو سراہا ہے۔ اور کہا ہے اس نے گزشتہ چھ سال میں اپنے لئے ایک خاص مقام پیدا کر لیا ہے۔ خصوصاً مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلہ میں انجمن کی مساعی قابل قدر ہیں لیکن ابھی کام کا ایک وسیع میدان ان کے سامنے کھلا پڑا ہے۔ آپ نے کہا۔ اسلام وہ پہلا مذہب ہے۔ جس نے عورتوں کو آزادی بخشی ہے۔ اس آزادی کی صحیح حدود کو معین کرنے اور غیر اسلامی نظریات کو ختم کرنے کے بارے میں یہ انجمن اہم کام کر سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ قومی تعمیر کا کام عورتوں کا تعاون حاصل کئے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا ہے۔ توقع ہے۔ کہ پاکستان کی خواتین اپنے اندر احساس فرض کا صحیح شعور پیدا کر کے تعمیر و ترقی کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گی۔

— منٹگمری ۲۳ فروری۔ ضلع کے محکمہ صحت نے ضلع کے دیہی علاقوں میں بی۔ سی۔ جی کے ٹیکے لگانے کی ایک مہم شروع کی ہے۔ اور ایک اطلاع کے مطابق ابھی تک ۲۰ ہزار نفوس کے ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔

جاپانی مشیزی کی نمائش

کراچی ۲۳ فروری۔ جاپان کی زرعی اور گھریلو دستکاریوں کی مشینری کی نمائش یکم مارچ سے شروع ہو کر دو ہفتے تک جاری رہے گی۔ جاپان سے ۲۵ ماہرین پہلے ہی کراچی پہونچ چکے ہیں۔ نمائش میں جو مشینری رکھی جائے گی اسے چلانے کی مقامی طلباء کو تربیت بھی دی جائے گی۔ کراچی سے دو ہفتے کے لئے یہ نمائش لائل پور منتقل کی جائے گی۔ کراچی کی نمائش پبلک کے لئے ۲ مارچ سے کھلے گی۔ داخلہ بذریعہ پاس ہوگا۔ جو مفت ملیں گے۔

امریکہ مشرق وسطی کے دفاع کو مضبوط بنانیکے متعلق پر امید ہے

اسسٹنٹ سکرٹری آف اسٹیٹ ہنری اے بائی روڈ کا بیان

واشنگٹن ۲۴ فروری۔ اسسٹنٹ سیکرٹری آف اسٹیٹ ہنری اے بائی روڈ نے کہا ہے کہ مشرق وسطی کے دفاع کو مضبوط بنانے کے متعلق امریکہ نے جو منصوبے تیار کئے ہیں۔ انہیں عملی جامہ پہنانے کے بارے میں امریکہ بہت پر امید ہے ہنری بائی روڈ نے پچھلے دنوں سینٹ کی ایک سب کمیٹی میں ان خیالات کا اظہار کیا تھا۔ جنہیں اب کمیٹی نے خود شائع کیا ہے ڈیموکریٹک نمائندے جان رونے ہنری بائی روڈ سے دریافت کیا تھا۔ کہ عرب ملکوں کو مسلح کرنے کے بارے میں مجوزہ منصوبوں کی اب صورت حال کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے منظور شدہ ۳۰ کروڑ ڈالر میں سے ابھی تک کچھ خرچ نہیں کیا ہے لیکن ہم زیر غور منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے بارے میں پر امید ہیں۔ بائی روڈ پاکستان اور ترکی کے مجوزہ معاہدے کی طرف اشارہ کر رہے تھے جس کے متعلق امریکی حکام کا خیال ہے کہ عراق اور دوسری حکومتیں بھی اس میں شامل ہو جائیں گی۔

برطانیہ تیل کے قضیہ کو جلد طے کرنا چاہتا ہے

(سر راجر سٹیونس)

تہران ۲۴ فروری۔ برطانوی سفیر سر روجر سٹیونس نے جو حال ہی میں تہران پہونچے ہیں کل ایک بیان دیتے ہوئے کہا برطانیہ کی یہ شدید خواہش ہے۔ کہ ایران کے ساتھ تیل کا جو قضیہ چلا آ رہا ہے۔ وہ جلد اور بآسانی طے ہو جائے۔ انہوں نے کہا وہ حل مناسب اور صحیح ہوگا۔ کہ جو طرفین کے نزدیک تسلی بخش ہو۔ اور ایران کی قومی امنگوں کو بھی پورا کرنے والا ہو۔

کمبودیا کے وزیر اعظم مستعفی ہو گئے

پیرس ۲۰ فروری۔ کمبودیا کے وزیر اعظم مسٹر چان ناک نے شاہ کمبودیا کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ مسٹر چان ناک جو گزشتہ ماہ نومبر میں وزیر اعظم مقرر ہوئے تھے اور ۱۹۵۰ء سے مسلسل کابینہ میں وزیر کے عہدے پر فائز چلے آ رہے تھے۔ خرابی صحت کی بناء پر مستعفی ہوئے ہیں۔

گورنر جنرل سے برمی وزیر خارجہ کی ملاقات

کراچی ۲۴ فروری۔ مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان سے مسٹر سیم برمی وزیر خارجہ نے ملاقات کی۔ یہ ملاقات تقریباً ۲۰ منٹ جاری رہی۔

محترمہ فاطمہ جناح مشرقی بنگال کا دورہ کرینگی

کراچی ۲۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ محترمہ فاطمہ جناح ۲۸ فروری کو مشرقی پاکستان جائینگی وہ صوبے کے انتخابات کے سلسلہ میں تشریف لے جا رہی ہیں۔ وزیر اعظم محمد علی ۲۶ فروری کو ڈھاکہ روانہ ہونے والے ہیں۔

پنجاب میں کپاس پر سے کنٹرول اٹھا دیا جائیگا

لاہور ۲۳ فروری۔ پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں وقفۂ سوالات کے دوران وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون نے بتایا کہ کپاس پر سے کنٹرول اٹھانے پر صوبائی حکومت غور کر رہی ہے۔

لبنانی کابینہ کا استعفیٰ منظور ہو گیا

بیروت ۲۴ فروری۔ لبنان کے صدر کامل شمعون نے وزیر اعظم عبد اللہ الیافی اور ان کی کابینہ کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۵ تبلیغ ۱۳۳۳ھش

اتحادِ عمل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے وعدوں کے لئے ۲۳ فروری تک تاریخ بڑھائی تھی۔ آج ۲۵ فروری ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ جماعتوں کے کارکنوں نے اپنی اپنی جماعت کے تمام افراد سے وعدے لینے کے لئے پوری پوری سعی کی ہوگی۔ اور انہیں بڑی حد تک کامیابی بھی ہوئی ہوگی۔ مگر ہوسکتا ہے کہ ابھی کچھ افراد ایسے بھی رہ گئے ہوں جنہوں نے وعدے نہ فرمائے ہوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبات میں اس بات کو اچھی طرح واضح فرما دیا ہے کہ تحریک جدید ہمیشہ کے لئے ہے۔ اور کہ ہر احمدی کو خواہ وہ دوسروں سے مل کر ہی حصہ لے تحریک جدید میں حصہ لینا نہایت ضروری ہے۔ حصہ لینے کے لئے حضور نے اتنی آسانیاں کر دی ہیں۔ کہ اب کوئی احمدی فرد جو اپنے آپ کو احمدی خیال کرتا ہے ایسا نہیں ہوسکتا۔ جو اس میں شمولیت نہ کرسکے۔ حضور نے یہاں تک فرما دیا ہے کہ پانچ روپے تک وعدہ ہوسکتا ہے۔ مگر یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک آدمی ضرور پانچ روپے کا ہی وعدہ کرے۔ بلکہ وہ دوسروں سے مل کر وعدہ کرسکتا ہے۔ مثلاً دس ایسے افراد جو پانچ روپے بلکہ ایک روپیہ کی بھی استطاعت نہیں رکھتے آٹھ آٹھ آنے ڈالکر پانچ روپے کا ایک وعدہ کرسکتے ہیں۔ یہ انتہا ہے۔ اب ایسا کون احمدی فرد ہوسکتا ہے۔ جو سال میں آٹھ آنے بھی فی سبیل اللہ خرچ نہیں کرسکتا۔ اور بالفرض ایسا کوئی فرد ہو بھی تو وہ دعا کے ذریعہ اس تحریک میں حصہ لے سکتا ہے۔

الغرض تحریک میں حصہ نہ لینے کے لئے کسی احمدی فرد کے پاس اب کوئی عذر باقی نہیں رہ جاتا جو لوگ آٹھ آنے کی بھی استطاعت نہیں رکھتے۔ انہیں بھی چاہیئے کہ وہ اپنی جماعت کے مقامی امیر کو مطلع کردیں۔ کہ وہ اتنی بھی استطاعت نہیں رکھتے۔ اس لئے وہ دعا کے ذریعہ حصہ لیں گے۔ اس طرح ہمارے پیارے امام کی یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔ کہ جماعت میں سے کوئی فرد ایسا نہ رہے۔ جو تحریک میں حصہ نہ لے۔ اور اس کا جو فائدہ ہے وہ ظاہر ہے۔ اس سے جماعت کا ایک عظیم مقصد میں کامل عملی اتحاد ثابت ہوگا۔ اور تمام جماعت اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ محبوب ہو جائے گی۔ اور اس کی رحمتوں کی وارث ٹھہرائی جائے گی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا کانھم بنیان مرصوص۔

یعنے اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شانہ سے شانہ جوڑ کر جہاد کرتے ہیں۔ گویا کہ وہ ایک ٹھوس سیسہ پلائی ہوئی عمارت بن گئے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بے حد کوشش وسعی کے باوجود ایسے افراد جماعت باقی رہ گئے ہوں۔ جنہوں نے کسی وجہ سے وعدہ ابھی تک نہ کیا ہو۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ احباب ۲۳ تاریخ کا خیال نہ کریں۔ اور ایسے افراد سے وعدے حاصل کرنے کی تگ و دو اسی جوش سے بلکہ اس سے بھی زیادہ جوش سے جاری رکھیں۔ جب تک اس مقصد میں تمام جماعت اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق واقعی ایک بنیان مرصوص نہ بن جائے۔

جیسا کہ ہم پہلے کئی بار واضح کرچکے ہیں۔ جو کام ہمیشہ کے لئے کرنا ہو۔ اس کے متعلق تاریخیں مقرر کرنا ہفتے یا دن منانا محض اپنے اس فرض کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر توجہ دلانے کے لئے ہوتا ہے۔ اور جس طرح گھوڑے کو مہمیز کرنے کا مطلب اس کی رفتار کو تیز کرنا ہوتا ہے۔ یا جیسا کہ فارسی شاعر عرفی نے کہا ہے ؎

حدی را تیز تر خواں چوں محمل را گراں بینی

یعنے جب محمل گراں قدم ہو جاتے اور اونٹ سستی دکھانے لگے تو حدی کو تیز تر کردو۔ یہ قاعدہ ہے کہ اونٹ چلانے والے راستہ طے کرنے کے لئے گیت گاتے جاتے ہیں۔ جس کو حدی کہا جاتا ہے۔ اس سے سمجھا جاتا ہے کہ اونٹ مطلوبہ رفتار سے قدم اٹھائے چلا جاتا ہے شاعر نے اس سے یہ سبق سیکھا ہے کہ جب کسی مقصد کے حصول کے لئے سعی و کوشش میں سستی آجائے۔ تو ایسے طریقے استعمال کرنے چاہئیں جس سے رفتار تیز تر ہو سکے۔ اسی طرح جس طرح "حدی" کو تیز کرنے سے اونٹ تیز رفتاری سے چلنے لگتے ہیں۔ کیونکہ اونٹ جو صحراؤں میں چلتے ہیں۔ اکثر ان کے سفر طویل ہوتے ہیں تھک کر قدم گراں ہو جانا لازمی ہے۔

اسی طرح انسان جو کسی خاص مقصد کے حصول کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ خاصکر ایسے مقاصد جیسے کہ الٰہی جماعتوں کے ہوتے ہیں۔ اور جو ایک دائمی جدوجہد کے متقاضی ہوتے ہیں انسانی محدودیت کی وجہ سے جدوجہد میں سستی کا پیدا ہو جانا غیر اغلب نہیں۔ اور "حدی خواں" جب دیکھتا ہے کہ جدوجہد کا محمل گراں ہو رہا ہے۔ تو وہ وہی حکیمانہ علاج کرتا ہے۔ جو قدرت خداوندی نے تمام کائنات کی فطرت میں ودیعت فرمایا ہے جس سے قدم تیز اٹھنے لگتا ہے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ تحریک جدید جماعت احمدیہ کے لئے ایک دائمی جدوجہد کی تحریک ہے۔ ہمارے پیارے امام نے اس کو نہایت واضح الفاظ میں بیان فرما دیا ہے۔ اور اس جدوجہد کو ہر فرد جماعت کی وسعت کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے لئے ایسے طریقے بھی بتا دیئے ہیں جن پر جماعت کا ہر فرد اپنی اپنی استطاعت کے مطابق عمل کرسکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی فرد اتنا ہی نادار ہو کہ وہ سال کے آٹھ آنے یا چار آنے بھی فی سبیل اللہ خرچ نہیں کرسکتا۔ تو وہ بھی جماعت کو ایک بنیان مرصوص بنانے میں اس طرح مدد کرسکتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرے۔ کہ وہ جماعت کو اس مقصد کے پورا کرنے کی توفیق دے۔ جس کے پورا کرنے کے لئے تحریک جدید کا آغاز کیا گیا ہے۔

مسئلہ ازدواج اسلامی

"کثرت" اور "تعدد" کے الفاظ

از مکرم مولوی محمد عبید اللہ صاحب اعجاز

بدر قادیان ۴ر فروری ۱۹۵۴ء میں مسئلہ ازدواج اسلامی کے متعلق ایک مفید نوٹ شائع ہوا ہے جسے ۲۳ر فروری کے المصلح میں بھی بغرض افادۂ عام شائع کیا گیا ہے۔ مضمون اپنی ذات میں بہت مفید ہے۔ لیکن اسے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان کردہ احتیاط اور حدود کے مدنظر اور بھی بہتر اور مدلل بنایا جاسکتا ہے۔ اور وہ اس طرح پر کہ مشار الیہ نوٹ میں کثرت ازدواج کے الفاظ کو حضرت اقدس کی اتباع میں "تعدد ازدواج" کے الفاظ سے ادا کیا جائے۔

بے شک معترضین اسلام پر "کثرت ازدواج" کا الزام لگاتے ہیں۔ لیکن یہ الزام اسلام کی تعلیم پر عائد ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ کثرت ازدواج کی تعلیم اسلام نے کہیں نہیں دی۔ ہاں ایک سے زیادہ جو چار کی حد سے نہ بڑھے) کی اجازت ضرورت حقہ کے موقعہ پر دی ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ کثرت اور تعدد میں بڑا فرق ہے "کثرت" کی کوئی حد نہیں۔ جتنی زیادتی کرتے جائیں۔ کثرت کا مفہوم اسے گنجائش دیتا جائے گا۔ کسی جگہ حدبندی نہیں کرے گا۔ لیکن اسلام نے تو چار پر حدبندی کردی ہے پس کثرت اور اسلام کی بیان کردہ اجازت میں غیر محدود اور محدود کی نسبت ہے۔ شریعت اسلامیہ نے تو یہاں تک احتیاط فرمائی ہے کہ (بضعۃ) چند کا لفظ بھی جو کثیر کے مقابلہ میں استعمال ہوتا ہے نہیں استعمال فرمایا (کیونکہ بضعۃ بمعنے چند) تین سے لے کر دس تک کے مفہوم پر مشتمل ہے) بلکہ بضعۃ کے ابتدائی مفہوم (تین) سے اوپر ایک درجہ اجازت دے کر آگے بڑھنے سے روک دیا۔

اسی مفہوم کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہایت پر معنے احتیاط کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ پہلے تو آخری حد کی تعیین فرمائی۔ مثلاً "یہ مسئلہ اسلام میں شائع و متعارف ہے کہ چار تک بیویاں کرنا جائز ہے" اور اس کے بعد تعدد ازدواج کے الفاظ بیان فرمائے "خدا تعالیٰ نے تعدد ازدواج فرض واجب نہیں کیا ہے۔ خدا کے حکم کی رو سے صرف جائز ہے" (چشمہ معرفت صفحہ ۲۳۷) پس اگر ان حدود کو مدنظر رکھا جائے تو اسلامی تعلیم پر کوئی اعتراض نہیں پڑتا۔ ہاں کثرت ازدواج کا اسلام نہ قائل ہے۔ اور نہ کسی معترض کو یہ کہنے کا حق ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُرحکمت الفاظ کو مدنظر رکھنے سے ظاہری رنگ میں بھی کسی اعتراض کی گنجائش نہیں رہ جاتی ÷

تبصرہ

"تحقیقاتی عدالت میں حضرت امام جماعت احمدیہ کا بیان"

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں گزشتہ دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا جو بیان بطور شہادت قلمبند ہوا ہے۔ اسے احمدیہ کتابستان رسالہ روڈ حیدرآباد سندھ نے مندرجہ نام سے ایک رسالہ کی صورت میں علیحدہ شائع کیا ہے جو کتابی سائز کے ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور جس کی کتابت و طباعت میں احتیاط اور نفاست کا ثبوت دیا گیا ہے۔ حضور کا یہ بیان روزنامہ المصلح اور ملک کے دوسرے اخبارات میں بھی آچکا ہے۔ لیکن اس علیحدہ رسالہ کی صورت میں اس کی اشاعت اس لحاظ سے بہت مفید ہے کہ اب یہ زیادہ سے زیادہ دوستوں کے ہاتھوں میں جاسکے گا۔ اور یقیناً ان کئی غلط فہمیوں کے ازالہ کا موجب ہوگا۔ جو ہمارے دوسرے مسلمان بھائیوں کے دلوں میں ہماری جماعت کے متعلق پیدا کی گئی ہیں۔ رسالہ کی قیمت ۲؍ ہے البتہ جو افراد یا جماعتیں دوسرے دوستوں میں تقسیم کی غرض سے طلب کریں گی۔ انہیں رعایتاً ۱۲½ روپے فی سینکڑہ اور سو روپیہ فی ہزار میں دستیاب ہو سکتا ہے

ملنے کا پتہ۔ احمدیہ کتابستان رسالہ روڈ۔ حیدرآباد سندھ

روزنامہ المصلح کراچی مورخہ ۲۵ تبلیغ ۱۳۳۳ ہش

"آج دنیا کو مسیح کی آمدِ ثانی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے"

"اگر ہم نجات کے لئے خدا کی طرف نہ دیکھیں تو دیکھیں کس کی طرف؟"

اکنافِ عالم میں بسنے والی مایوس روحوں کی چیخ و پکار

آج سے قریباً ساٹھ سال قبل اللہ تعالےٰ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:- "دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا"۔ اس وقت کے بعد سے دنیا ان زور آور حملوں کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرتی چلی آ رہی ہے۔ اور اس نذیر کی سچائی دن بدن زیادہ نمایاں طریق پر ظاہر ہوتی جا رہی ہے ان زور آور حملوں میں سے ایک حملے کے متعلق خدا نے ان الفاظ میں خبر دی تھی۔ "**ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت**" سو یہ حملہ بھی ظاہر ہوا۔ اس کے نتیجے میں کوریا کی سرزمین کو جن نازک حالات میں سے گذرنا پڑا اور تا حال گذر پڑ رہا ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اسی کی وجہ سے ایک دنیا چیخ اٹھی ہے۔ کہ آج جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ وہ مسیح کی آمدِ ثانی ہے۔ بالخصوص عیسائی دنیا اس تمنا میں آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا اٹھا کر چلا رہی ہے کہ شاید اب مسیح آ کر اس دنیا کو جنگوں کے عذاب سے نجات دلا دے۔

چنانچہ ذیل میں ہم امریکہ کے ایک عیسائی اخبار میں شائع ہونے والے مضمون کا ترجمہ درج کر رہے ہیں۔ جو اس نے "**کوریا کی نازک حالت**" سے متاثر ہو کر لکھا ہے۔ اور جس میں اس نے اس تمام صورت حال کی اصلاح کے لئے مسیحؑ کی آمدِ ثانی کو آخری سہارے کے طور پر پیش کیا ہے۔ عیسائی دنیا کا اس طرح آسمان کی طرف دیکھنا اور مسیح! مسیح! پکارنا اس امر کی علامت ہے۔ کہ اس زور آور حملے کے نتیجے میں اس نذیر کی سچائی ایک دفعہ پھر پورے جاہ و جلال کے ساتھ ظاہر ہوئی ہے۔ اور وہ وقت قریب آنے والا ہے۔ کہ جب دنیا اس نذیر کے اپنے الفاظ کے مطابق خیالی مسیحؑ کی آمد سے مایوس ہو کر اس حقیقت کو دل و جان سے تسلیم کر لے گی۔ کہ فی الواقع آنے والا مسیح آ چکا ہے۔ اور اب اس پر ایمان لائے بغیر امن و سلامتی کی امید عبث ہے۔ وہ اخبار لکھتا ہے:-

"۲۷ جولائی ۱۹۵۳ء کو کوریا میں متارکۂ جنگ کے معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد سے متحارب قومیں اخراجاتِ جنگ کا اندازہ لگانے میں مصروف ہیں۔ امریکہ کو اس سلسلے میں جو کچھ خرچ کرنا پڑا۔ اس کا صحیح اندازہ تو شاید قیامت تک نہ لگ سکے۔ تاہم محکمۂ دفاع کے موٹے اندازے کے مطابق امریکہ نے کم و بیش ۱۵ ارب ڈالر خرچ کئے۔ اس کے بالمقابل پہلی جنگ عظیم میں ۲۵ ارب ڈالر اور دوسری جنگ عظیم میں ۳۵۰۱۰۰۰ ۶۲ ۲۳ ۳ کھرب ڈالر خرچ ہوئے تھے

"۲۴ جولائی ۱۹۵۳ء تک میدانِ جنگ میں جو امریکی سپاہی اور افسر کسی نہ کسی شکل میں کام آئے۔ ان کی تعداد ۲۷۲' ۱۳۹' ۱ ہے۔ ان میں سے ۲۴۹۶۵ ہلاک اور ۱۰۱۳۶۸ زخمی ہوئے۔ علاوہ ازیں ۲۹۳۸ دشمن کے ہتھے چڑھے۔ اور ۸۴۷۶ تا حال لاپتہ ہیں۔ جنوبی کوریا اور اقوام متحدہ کے دیگر ممالک کا جانی نقصان اس کے علاوہ ہے۔ جنوبی کوریا کو قریباً ۱۸۴۰۰۰ اور اقوام متحدہ کی افواج کو ۱۳۰۰۰ سپاہیوں کی خدمات سے ہاتھ دھونا پڑا۔ ان میں سے اکثر تو ہلاک ہو گئے۔ اور باقی زخمی ہو جانے کے باعث فوجی خدمت کے اہل نہیں رہے۔ اس کے بالمقابل شمالی کوریا اور کمیونسٹ چین کے ہلاک اور زخمی ہونے والے فوجیوں کی تعداد ۱۸۸۵۰۰۰ سے کم نہیں ہے۔ اگر طرفین کے نقصان کو جمع کیا جائے۔ تو یہ ۲۲ لاکھ فوجیوں سے کسی طرح کم نہ نکلے گا۔

"یہ المناک داستان یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ شہری آبادی کو جو نقصان پہنچا۔ وہ اس کے علاوہ ہے۔ اندازہ ہے۔ کہ صرف جنوبی کوریا میں ہی ۲۰ لاکھ شہری جن میں مرد۔ عورتیں اور بچے سب شامل ہیں۔ ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ان میں سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد نصف کے قریب ہے۔ شمالی کوریا کے باشندوں کے متعلق صحیح اعداد و شمار تو ابھی تک فراہم نہیں ہو سکے۔ تاہم اندازہ ہے۔ کہ اتنا ہی کچھ نقصان انہیں بھی اٹھانا پڑا ہے۔ اسی طرح شمالی اور جنوبی کوریا کے ملا کر قریباً ایک کروڑ باشندے بے گھر ہو گئے ہیں۔

"جوں جوں رہا شدہ قیدی اپنے گھروں کو واپس آ رہے ہیں۔ ظلم و تشدد اور درد و الم کی داستانوں سے اخراجات کے ان اندازوں میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ اور یہ حقیقت ایک بار پھر آشکارا ہو رہی ہے۔ کہ دور یا زمانہ کوئی ہو۔ جنگ بہرحال جنگ ہی ہے۔ اس کے نتیجے میں بھوک ننگ مایوسی اضمحلال اور موت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

"یہ امر واقعی حیرت ناک ہے۔ کہ انیس صدیاں گذر نے کے بعد بھی آج کل کی دنیا میں جس کی روشن ضمیری کا بہت ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے۔ قومیں باہمی اختلافات مٹانے کا جنگ کے سوا اور کوئی ذریعہ ایجاد نہیں کر سکیں۔ جب بھی کوئی تنازعہ سر اٹھاتا ہے۔ دولت خون اور آنسو بہائے بغیر وہ طے ہونے میں نہیں آتا۔ اور طرفہ غضب یہ کہ بنیادی اختلافات پھر بھی جوں کے توں قائم رہتے ہیں۔ جنگ و جدل ظلم و تشدد اور موتا موتی کے باوجود بھی حقیقی امن قائم نہیں ہوتا۔ جسے ہم اپنی سادہ لوحی کے باعث امن سمجھتے ہیں۔ وہ عارضی سکون کے مترادف ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ کوریا کی متحارب قوموں کے اندازِ فکر میں آج بھی ایسی ہی خلیج حائل ہے۔ جیسی کہ لڑائی کے آغاز میں حائل تھی۔ بہت سے لوگوں کو یہ یقین ہے۔ کہ موجودہ امن ایک بڑے طوفان میں اچانک رونما ہونے والے عارضی سکون کی مانند ہے۔ اور اس سنبھالے کے مترادف ہے۔ کہ جو تیسری جنگ عظیم چھڑنے سے قبل حالات نے لیا ہے۔

"الغرض دنیا مستقل امن اور بین الاقوامی اخوت کا راستہ معلوم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ حالانکہ ابتداء ہی سے وہ اس کے لئے کوشاں چلی آ رہی ہے۔ ایک جنگ ختم نہیں ہوتی کہ دوسری شروع ہو جاتی ہے۔ ایک تباہی سے نجات نہیں ملتی۔ کہ دوسری تباہی سروں پر منڈلانے لگتی ہے۔ آخری چارۂ کار کے طور پر جب جنگ کا امکان ختم کرنے کے لئے انجمن اقوام متحدہ کی بنیاد ڈالی گئی۔ تو اس تنظیم امن کی طرف سے جو پہلا کارنامہ ظہور میں آیا۔ وہ پولیس ایکشن کی آڑ میں جنگ ہی کا اعلان تھا۔ آج اس امر کے باوجود کہ کوریا میں نئی نئی صلح ہوئی ہے۔ ہر قوم میں اسلحہ ساز کارخانے پوری تیز رفتاری سے کام کر رہے ہیں۔ تاکہ اور زیادہ تعداد میں بندوقیں ٹینک ہوائی جہاز اور ایٹم بم وغیرہ تیار ہو سکیں۔ کیونکہ انہیں نظر آ رہا ہے۔ کہ جنگ عنقریب پھر چھڑنے والی ہے۔" (سائنز آف دی ٹائمز مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۵۳ء)

کوریا کی نازک حالت بیان کرنے کے بعد اخبار مذکور نے مسیحؑ کی آمدِ ثانی کو وہ آخری سہارا قرار دیا ہے۔ کہ جس کے ذریعہ دنیا امن و سلامتی کا منہ دیکھ سکتی ہے۔ چنانچہ اس نے لکھا ہے۔ کہ "آج دنیا کو مسیح کی آمدِ ثانی کی جتنی ضرورت ہے۔ اتنی پہلے کبھی نہ تھی۔ کیونکہ انسانی کوششوں کی یکسر ناکامی کے بعد اگر ہم نجات کے لئے خدا کی طرف نہ دیکھیں۔ تو دیکھیں کس کی طرف۔ اس تمام مشکل کا یہی ایک حل ہے۔ اور نجات کا یہی ایک راستہ ہے۔ کہ تمام دلوں کی گہرائیوں سے یہ فریاد پورے جذبہ و جوش کے ساتھ آسمان کی طرف بلند ہونی چاہیئے۔ کہ "اے خداوند یسوع مسیح اب تو تو ہمارے درمیان ظاہر ہو جا۔"

غفلت شعاری کی انتہا ہے۔ کہ جب وہ موعود مسیحؑ ظاہر ہوا۔ تو دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن اب جبکہ خود اسی مسیحِ پاک کے انتباہ کے مطابق دنیا زور آور حملوں کا نشانہ بن رہی ہے۔ تو لوگ اپنے خیالی مسیح کو پکار پکار کر آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ کہ وہ آسمان سے نازل ہو۔ اور انہیں ان مصائب سے نجات دلائے۔ حالانکہ نجات اسی مسیحؑ کو قبول کرنے میں ہے۔ کہ جس نے ظاہر ہو کر ان مصائب سے خبردار کیا۔ کیونکہ آنے والا تو آ چکا۔ اب کسی خیالی مسیح کے انتظار میں گھلنا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ وہ مسیحؑ خود صاف اور واضح الفاظ میں خبردار کر گیا ہے:-

"یاد رکھو کوئی آسمان سے نہیں اترے گا ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے۔ اور کوئی ان میں سے عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی۔ اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد مریگی۔ اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالیگا۔ کہ زمانہ صلیب کے غلبے کا بھی گذر گیا۔ اور دنیا دوسرے رنگ میں آ گئی۔ مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یک دفعہ اس عقیدے سے بیزار ہو جائیں گے۔ اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہو گی۔ کہ عیسیٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدے کو چھوڑ دیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا۔ اور پھولے گا۔ اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"۔

(تذکرۃ الشہادتین)

مبارک ہیں وہ لوگ جو ان زور آور حملوں سے سبق حاصل کر کے اس مسیحؑ کو جو ظاہر ہو چکا ہے قبول کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو اور اپنی آئندہ نسلوں کو نہ ختم ہونے والی مایوسیوں سے نجات دلانے کا موجب بنتے ہیں۔

(مسعود احمد)

لہ حاشیہ۔ بعد کی اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہلاک ہونے والے امریکیوں کی تعداد اب ۳۱ ہزار سے بھی تجاوز کر چکی ہے۔ حوالے کے لئے دیکھو ڈان مورخہ ۶ فروری ۱۹۵۴ء

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو برکت دیتی ہے

معلومات عامہ

چین میں اسلام کس طرح پھیلا؟

تاریخ کا زریں دور

دنیا میں کئی ایسے فاتح پیدا ہوئے جنہوں نے بڑی بڑی سلطنتوں کو فتح کرکے اپنی شجاعت اور فوجی حکمت عملی کا ثبوت دیا۔ لیکن ان کے کارناموں کا اخلاقی پہلو بالکل تاریک ہے۔ بے گناہوں کا خون بے دریغ بہایا گیا۔ پُر امن زندگی بسر کرنے والوں کے گھر لوٹے گئے۔ خوبصورت شہروں کو آگ لگا کر تہذیب و تمدن کا خاتمہ کیا گیا۔ لہلہاتی کھیتیوں کو جلا کر قحط کی لرزہ خیز آفتیں ڈھائی گئیں۔ دنیا میں ایسے حکمران بھی پیدا ہوئے۔ جنہوں نے اپنے تدبر اور حکمت عملی کا عمدہ نمونہ پیش کیا۔ مگر فتوحات کے باب میں ان کے کارنامے بالکل خاموش ہیں دنیا میں بہت سے روحانی پیشوا بھی پیدا ہوئے جنہوں نے روحانیت کا درس دیا۔ مگر ان کا درس دنیا سے کنارہ کشی کا مطالبہ کرتا ہے۔ روح کے ارتقاء کے لئے انہوں نے پہاڑوں کے تنگ و تاریک غاروں کا انتخاب کیا خانقاہوں کے بوسیدہ کمروں کو منتخب کیا اور وہ وہاں اپنی روح کی تطہیر اور صفائی میں منہمک رہتے اور ادھر دنیا میں طاغوت کے کارندے دندناتے رہے۔ حق دبتا رہا اور باطل ابھرتا رہا۔ کفر کی ظلمتیں دنیا پر چھاتی رہیں۔ اور حق کا نور فنا کی گھاٹ اترتا رہا۔ تاریخ اسلام کو بجا طور پر فخر ہے۔ کہ اس نے ان ہستیوں کو پیدا کیا۔ جو ایک طرف فاتح اعظم تھے، تو دوسری طرف مصلح اعظم بھی۔ اسلام کی چھاؤں میں تلواریں برق بن کر چمکیں تو دوسری طرف امن و سکون کی زندگی اصلاحات کے سہارے سرسبزی اور شادابی کا مژدہ لے کر آئی۔ اسلامی لشکر آندھی کے مانند اٹھا اور سیلاب کی طرح چاروں طرف چھا گیا۔ مگر ان فوجوں نے صرف ان ظالموں کو مٹایا۔ جو انسانیت کے لئے باعث ننگ تھے۔ صرف انہی لوگوں کا خاتمہ کیا۔ جو انسانوں پر خدائی بادشاہت کے بجائے اپنی بادشاہت قائم کرنا چاہتے تھے۔ ان کے قدموں نے کبھی افریقہ کی صحرا پیمائی کی۔ اور کبھی جبل الطارق پر کھڑے ہو کر پیغام حق بلند کیا۔ یہ ان ہی کا فیض تھا۔ کہ یورپ جہالت اور گمراہی کے غار سے نکل کر علم اور ادب کے میدان میں سرپٹ بھاگنے لگا۔ ان کھجوروں کی چپل اور پھٹے پرانے کپڑے پہننے والے افراد نے ساری دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔ اسی زمانہ میں چین میں مسلمانوں کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو دیکھ کر ایک روسی پروفیسر ”زلیف“ نے لکھا تھا۔ اب کوئی دن جاتے ہیں۔ کہ سارا چین مسلمان ہو جائے گا۔ اور پھر جبرالٹر سے چین تک یہ اسلامی رَو اٹھ کر یورپ اور عیسوی تہذیب کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دے گی۔ یہ پیش قیاسی کسی حد تک صحیح ثابت ہوئی۔ اور اس بارے میں کچھ کہنے کا موقعہ نہیں۔ یہاں صرف یہ بتانا ہے۔ کہ اسلامی سیلاب ملک چین میں کس طرح پھیلا۔

ہمارے پڑوسی ملک ملک چین پر جہاں آج سرخ انقلاب کا تسلط ہے۔ وہاں عرب کے صحرا نشین بھی پہنچے تھے۔ اور انہوں نے اپنے قول و فعل سے اسلام کی ایسی حیات بخش تصویر پیش کی۔ کہ وہ اہل چین کے لئے مشعل راہ ثابت ہوئی۔ سنہ ۶۲۸ء کا زمانہ ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مقامی جھگڑوں اور قضیوں سے یک گونہ سکون نصیب ہوا۔ اور جب عرب کا جزیرہ نما اسلام کے نور سے منور ہو گیا۔ تو اس وقت آپ نے تمام بڑے بڑے بادشاہوں کے پاس اپنے سفیر بھیجے۔ اور ان کے ذریعہ اسلام کی دعوت پہنچائی۔ چنانچہ اسی زمانہ میں وہاب ابن کبشہ کا تعلق حضرت آمنہ کے خاندان بنو زہرہ سے تھا۔ حضرت وہاب براہ سمندر ”کانٹن“ میں داخل ہوئے۔ اور پھر شیان میں شہنشاہ کے پاس پیغام رسالت پہنچایا۔ شہنشاہ وقت نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اور دین اسلام کی تبلیغ کی پوری پوری آزادی عطا کر دی۔ اس کے علاوہ اس بات کی بھی اجازت دے دی۔ کہ وہ مسجد کی تعمیر کر سکتے ہیں۔ چینی حضرت وہاب کو سید وواکس بابا کے نام سے پکارتے تھے۔ چنانچہ مختلف کتابوں میں ان کا یہی نام موجود ہے۔

سنہ ۶۳۲ء میں حضرت وہاب خاقان چین کا پیغام لے کر عرب واپس ہوئے۔ لیکن جب عرب کی سرزمین میں داخل ہوئے۔ تب ان کو اس بات کا علم ہوا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وصال فرما چکے ہیں۔ کچھ عرصہ عرب میں قیام کرنے کے بعد حضرت وہاب ۔ہم مسلمانوں اور ایک قرآن شریف کے نسخے کے ساتھ دوبارہ چین روانہ ہوئے۔ اور وہاں پہنچ کر زور شور سے تبلیغ شروع کر دی۔ حضرت وہاب زیادہ عرصہ تک بقید حیات نہ رہ سکے چنانچہ آپ نے کچھ عرصہ بعد کانٹن میں انتقال فرمایا۔ اور وہیں دفن ہوئے۔ حضرت وہاب اگرچہ انتقال کر چکے تھے۔ مگر ان کا بویا ہوا بیج ایک تناور درخت میں تبدیل ہو چکا تھا۔ اسلام کی سچی اور پاکیزہ تعلیم نے چینیوں کی ذہنیت اور دل پر اپنا قبضہ جما لیا تھا۔ حکومت نے خود اپنے خرچہ سے کانٹن میں ایک مسجد تعمیر کروائی۔ اس کا مینارہ ۱۶۰ فٹ بلند تھا۔ اور اس کا نام ”مسجد یادگار محمد رسول اللہ“ رکھا گیا۔

مسلمانوں کا مرکز

پہلے پہل تو مسلمانوں نے صرف کانٹن کو ہی اپنا مرکز بنا لیا۔ اور یہاں اپنی مخصوص معاشرتی زندگی کا آغاز کیا۔ آہستہ آہستہ نومسلموں اور مسلمان تاجروں کی آمد کی وجہ سے کانٹن کی آبادی بڑھنے لگی۔ اس زمانہ میں چین کی بحری تجارت تمام تر مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں تھی۔ ہندوستان جزائر غرب الہند اور خلیج فارس کی بندرگاہوں میں چین کا مال انہی مسلمان تاجروں کے ذریعہ جاتا تھا۔ بلکہ ان مسلمان تاجروں کے طفیل چینی مال کی کھپت ایشیائے کوچک۔ بلقان اور آگے یورپ کے بیشتر ممالک میں ہونے لگی۔

کچھ ہی عرصہ کے بعد مسلمان کانٹن سے نکل کر پورے چین میں پھیلنے لگے۔ خصوصاً مغرب میں سیان فو کے مقام پر ان کی آبادی تیزی سے بڑھنے لگی۔ اور آج تک مسلمان اس صوبے میں ۵۰٪ سے زیادہ ہیں۔ مشرقی چین میں ”چن چو“ کے مقام کو اپنا مرکز بنایا۔ اور وہاں ایک شاندار مسجد تعمیر کر دی۔ جس کی محرابوں پر قرآن شریف کی آیتیں کندہ ہیں۔ سیان فو میں مسلمانوں نے اپنے مدرسے اور کتب خانے تعمیر کئے جن کے ذریعہ اسلام کی اشاعت ہوتی رہی۔ اس کے علاوہ ”سیان فو“ کے صوبے میں متعدد مسجدیں بھی تعمیر کرائیں۔

اسی زمانہ میں مغربی چین میں خشکی کے راستے مسلمان داخل ہو گئے۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ جبکہ خاندان ”طانگ“ کا دوسرا بادشاہ ”طائی سنگ“ حکمران تھا۔ اور ”سی ان نو“ چین کا دارالسلطنت تھا۔ مسلمانوں نے ”سی ان نو“ میں بھی اپنا رسوخ بڑھایا۔ اور سنہ ۶۳۰ء میں اسی جگہ ایک مسجد تعمیر کروائی۔ ایک اور واقعہ جس کی وجہ سے مسلمانوں کے قدم چین میں اچھی طرح جم گئے۔ وہ یہ ہے۔ کہ خاندان ”طانگ“ کے حکمران کمزور ہو گئے۔ اور بالآخر سنہ ۷۵۶ء میں شہنشاہ ”سونگ“ کے زمانے میں ہر طرف بغاوت اور شورش کا آغاز ہو گیا۔

خلیفہ منصور کی امداد

ان باغیوں میں امیر الوشان نے شہنشاہ ”سوسنگ“ کو بہت تنگ کیا۔ اور جب شہنشاہ سے کچھ بن نہ سکا۔ تو مجبور ہو کر اس نے خلیفہ منصور کے پاس اپنے سفیر کو روانہ کیا۔ اور مدد طلب کی۔ خلیفہ منصور نے دس ہزار مسلمانوں کا ایک لشکر سونگ کی امداد کے لئے روانہ کیا۔ اور اس لشکر نے چین پہنچتے ہی ”الوشان“ کی بغاوت کا خاتمہ کر دیا۔ اس طرح پہلی مرتبہ مسلمانوں کی اس قدر کثیر تعداد چین پہنچی۔ مسلمانوں کی امداد کے باوجود خاندان ”طانگ“ زیادہ عرصہ تک حکمرانی نہیں کر سکا۔ اور بالآخر اس خاندان کی عظمت کا ٹمٹماتا ہوا چراغ گل ہو گیا۔ ”طانگ“ خاندان کے زمانے میں ایک عرب سیاح ابن وہاب نے چین کا دورہ کیا۔ اور اپنا سفرنامہ مرتب کیا۔ جس سے خاندان ”طانگ“ کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔

نویں صدی عیسوی میں مسلمان صوبۂ ”کنسوہ“ میں داخل ہو گئے۔ اور ایک سو سال کے عرصہ کے بعد اس صوبہ کا خان مسلمان ہو گیا۔ اور اس طرح صوبۂ کن سُو میں سنہ ۱۲۲۰ء تک اس خاندان کے ورثاء حکومت کرتے رہے۔ اسی خاندان کے تحت ایک قبیلہ اوی گر کا بھی تھا۔ جو سنہ ۱۹۰۷ء میں مسلمان ہو گیا۔ اسی قبیلہ کی بعد میں دو اور شاخیں نکلیں۔ ان میں سے ایک خاندان ”ہم“ کہلاتا تھا۔ اور دوسرے کا نام خاندان خان لیاڈ طنگ تھا۔ تاریخ چین میں ان دونوں خاندانوں کو خاصی شہرت اور ناموری حاصل ہوئی۔ اس خاندان کے ورثاء ایک زمانہ تک حکمرانی کرتے رہے۔ مگر سنہ ۱۲۱۰ء کا زمانہ تھا۔ کہ چنگیزی طوفان بہت زور شور سے اٹھا۔ اور اس نے ان تمام بادشاہوں کا خاتمہ کر دیا۔ (اخبار مقاصد کراچی) (باقی)

درخواست دعاء

والد محترم حضرت خان صاحب مولوی ذوالفقار علی صاحب گوہر کی طبیعت زیادہ ناساز ہے دل کی حالت تسلی بخش نہیں۔ بولنے میں بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ غذا قریباً بند ہے۔ بڑی مشکل سے ایک دو گھونٹ دودھ پیتے ہیں۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

احباب حضرت خان صاحب موصوف کے لئے جو سلسلہ کے قدیم بزرگوں میں سے ہیں۔ درد دل سے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (عبدالمالک مبلغ سلسلہ کراچی)

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فہرست بھجوائیں

مجلس مشاورت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی نمائندگی بھی ہوتی ہے۔ تمام امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت احمدیہ سے گذارش ہے۔ کہ وہ صحابہ کی فہرست دفتر ہذا میں جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جن میں سن بیعت اور موجودہ عمر بھی تحریر ہو۔ اور جو صحابی تتمہ انجام آتھم کی فہرست ۳۱۳ میں شامل ہوں۔ ان کی صراحت کی جائے۔

(انچارج صیغہ تالیف و تصنیف)

صیغہ نشر و اشاعت ربوہ کا شائع کردہ لٹریچر

صیغہ نشر و اشاعت ربوہ میں مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں۔ ان کی قیمت اشاعت کی غرض سے لاگت کے قریباً برابر رکھی گئی ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا کر فائدہ حاصل فرمائیں۔

تحفۃ الندوہ ــــــ ۲/ فی نسخہ تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے ۱/ " " " " " " "

قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں ۴/ " تصنیف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

ختم نبوت کی حقیقت ۱۲/ " " حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے

اچھی مائیں / تربیت اولاد کے دس سنہری گر ۳/ " " " " " " "

حیات الآخرۃ۔ اعلیٰ کاغذ ۸/ عام کاغذ ۴/ " مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ

قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ ۴/ " " مولوی جلال الدین صاحب شمس

What is Ahmadiyyat ۸/ " " حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

Why I believe in Islam ۱/ " " " " " " " "

نیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تحقیقاتی عدالت میں بیان چھپ رہا ہے قیمت فی نسخہ ۲/۰ روپے۔ جلد منگوالیں (ناظر دعوت و تبلیغ)

"اصحاب احمد" اور "مکتوبات احمد" کے متعلق

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کی رائے!

"ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے قادیان نے اس سات صد صفحات کی کتاب کو نہ صرف ظاہری شکل میں دیدہ زیب شائع کیا ہے۔ بلکہ سلسلہ احمدیہ کے ایک بیش قیمت خزانہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کے حالات میں حضرت مسیح موعودؑ و صحابہ کرام کے غیر مطبوعہ مکتوبات و غیر مطبوعہ علمی درج کر کے محفوظ کیا ہے۔ احباب اس کی قدر کر کے اس نیک کام کے جاری رکھنے میں مدد دیتے ہوئے کار ثواب میں شریک ہوں۔"

اسی طرح انہوں نے مکتوبات اصحاب احمدؐ (صفحات ۹۶) کی شکل میں حضرت خلفائے کرام حضرت ام المومنین حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ۱۸۹۷ء اور بعد کے تاریخی مکتوبات وغیرہ مع بلاک شائع کر کے ایک احسن کام سرانجام دیا ہے۔

(عبدالرحمٰن قادیانی بقلم خود)

اعلان دارالقضاء

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے زیر انتظام قادیان میں بعض تعاونی کمیٹیاں جاری تھیں۔ اور بعض ممبروں نے اپنی رقوم کے حصول کے لئے ان کے خلاف دعاوی دائر کر رکھے ہیں۔ اب اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن دیگر ممبروں کی کوئی رقم ابھی تک کمیٹی سے واجب الوصول ہے۔ وہ معہ تفصیل رقم وغیرہ ایک ماہ تک دعاوی بھیجدیں۔ ورنہ بعد میں اُن کا کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

(۲) جن ممبروں نے ہجرت کے بعد پاکستان میں آکر کوئی رقم ان کو یا محترمہ امتانی میمونہ صوفیہ صاحبہ کو ادا کی ہے۔ وہ مع تفصیل رقم اطلاع دیں۔

(۳) جن کو پاکستان میں آکر کوئی رقم انکی طرف سے یا استانی صاحبہ موصوفہ کی طرف سے وصول ہوئی ہے۔ وہ معہ تفصیل رقم اطلاع دیں۔

(۴) جن ممبروں نے کمیٹی وصول کرلی ہوئی ہے۔ وہ از راہ کرم وصول کردہ رقم اور اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں۔

(۵) ہر اطلاع کے ساتھ یہ بھی ذکر کیا جائے۔ کہ کمیٹی کس کے نام پر تھی۔

(قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست ہائے دعا

میرا بڑا بھائی منصور احمد اس سال دسویں کا امتحان دے رہا ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (مبارک احمد ابن ڈاکٹر اتیاز حسین احمدی پاکپتن) (۲) میری بچی امۃ البشیر سیٹھی امسال میٹرک کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم عزیزہ کو شاندار کامیابی عطا فرما دے۔ نیز مختلف درجوں میں میرے ۵ اور بچے امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ (محمد اسحٰق سیٹھی زعیم انصار اللہ سیٹھی کلاتھ ہاؤس جہلم) (۳) بندہ کو بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ احباب اُن کے ازالہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر محمد شفیع ڈسٹری اسسٹنٹ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ) (۴) میاں غلام رسول چار ماہ سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(بشارت الرحمٰن طاہر فضل عمر ریسرچ)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر جلسے

حیدرآباد جماعت احمدیہ حیدرآباد کا جلسہ مصلح موعود مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۴ء کی شب کو ۷ بجے سے ۹ بجے تک زیر صدارت مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار سید احمد علی نے کی نظم مکرم شیخ طلعت علی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے درثمین سے سنائی پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی دربارہ مصلح موعود ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار سے مکرم بابو محمود احمد صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ اور ان کے بعد مکرم ملک محمد عمر صاحب ابن مہاشہ فضل حسین صاحب نے "اسلام کی صداقت کا ایک روشن نشان" پر ایک پر از معلومات مضمون سنایا۔ اور پھر خاکسار سید احمد علی مبلغ جماعت احمدیہ نے اسلام کے اثبات کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیا امت محمدیہ کی امام مہدی کے ہاں فرزند موعود کی ولادت کی پیشگوئیاں بیان کیں ماکر ثابت کیا۔ کہ کس طرح حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ سابقہ دخیار اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان کردہ پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ آپ کے زمانہ خلافت میں کہاں کہاں تبلیغ اسلام کے مشن قائم ہوئے۔ اور قرآن کے تراجم شائع ہوئے۔ اور لٹریچر شائع کیا گیا۔ بعدہٗ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا نے کلام اللہ کا مرتبہ حضرت مصلح موعود کے ذریعہ کس طرح بلند ہوا پر نہایت عام فہم رنگ میں تقریر فرمائی اور مکرم نثار احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ حلفیہ بیان پڑھ کر سنایا جس میں آپ نے دعویٰ فرمایا۔ کہ مصلح موعود کی یہ پیشگوئی میرے ہی حق میں تھی۔ اور میں ہی اس کا مصداق ہوں۔ آخر پر صدر صاحب نے صدارتی تقریر کی۔ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کے ساتھ یہ تقریب سعید اختتام پذیر ہوئی۔ جلسہ میں غیر احمدی حضرات کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ الحمد للہ

(خاکسار سید احمد علی از حیدرآباد سندھ)

راولپنڈی راولپنڈی ۲۰ فروری ۱۹۵۴ء آج ساڑھے تین بجے شام کو یہاں انجمن احمدیہ مری روڈ میں زیر صدارت مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین۔ یوم المصلح الموعود کی تقریب پر جلسہ منعقد ہوا۔ عبدالسلطان صاحب ناہید نے پیشگوئی کا تاریخی پس منظر منظوم کلام میں پیش کیا۔ چوہدری بشارت احمد صاحب نے پیشگوئی کے اس حصہ کی تشریح کی۔ کہ پسر موعود "زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا" خواجہ غلام نبی صاحب گلکار نے بتایا کہ "اسیروں کی رستگاری" حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے ذریعہ سے کیونکر ہوئی۔ مولانا چراغ الدین صاحب مبلغ مقامی اور جناب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی میاں عطاء اللہ صاحب نے مبسوط اور مدلل تقریریں فرمائیں۔ صاحب صدر نے آخر پر جماعت کو تلقین فرمائی کہ ہم حضور کے وجود کو غنیمت سمجھیں۔ اور حضور سے زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کرنے کی ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ (خواجہ عبدالقادر ڈار سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی)

سکھر جماعت احمدیہ سکھر و روہڑی نے بمقام سکھر جلسہ مصلح موعود زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب پریذیڈنٹ منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ عالیہ نے تفصیل سے پیشگوئی کی وضاحت فرمائی اور ثابت کیا کہ یہ پیشگوئی حضرت امام جماعت احمدیہ کے وجود میں پوری ہو چکی ہے۔ جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔

دنیاپور جلسہ مصلح موعود زیر صدارت حاجی شیخ محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دنیاپور مسجد احمدیہ دنیاپور میں بعد نماز فجر منعقد ہوا۔ جس میں پیشگوئیوں کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔ (شیخ محمد منیر سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ دنیاپور ضلع ملتان)

چھور چک ۱۱۷ مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز عشاء جناب ڈاکٹر غلام قادر صاحب کی صدارت میں یوم المصلح الموعود کا جلسہ ہوا۔ جس میں ماسٹر سید علی صاحب نے .... (الفاظ) پیشگوئی مصلح موعود پڑھے جو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود پر بطور وحی نازل فرمائے۔ ازاں بعد خاکسار نے مصلح موعود کی پیشگوئی کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کن علامات میں کی گئی تھی۔ اور کس طرح ظہور پذیر ہوئے۔ آخر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے وہ کارنامے بتائے گئے۔ جو حضور نے اپنی خلافت کے دوران میں سرانجام دیئے۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ (خاکسار محمد ابراہیم شاد چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

"(۴) میرے بھائی سردار عبدالقادر صاحب کارکن دارالضیافت صدر انجمن احمدیہ ربوہ امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب اُن کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں (بشیر الدین احمد ساقی حلقہ صدر کراچی) (۵) میری صحت کچھ اچھی نہیں۔ کبھی کبھی دورہ ریح کا دماغ پر اثر کرتا ہے۔ نیز میری اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اعظم غلام حسین ڈیری سیداں دو المیال ضلع جہلم)

عراق کے شاہ فیصل صرف دو ہفتے تک پاکستان کا دورہ کرینگے

کراچی ۲۲ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ عراق کا دورۂ پاکستان جو ۱۲ر مارچ سے شروع ہوگا۔ گذشتہ پروگرام کی نسبت اس قدر مختصر ہوگا۔ یہ دورہ دو ہفتے جاری رہے گا۔ پہلے پروگرام کے مطابق شاہ عراق اور پرنس امیر عبدالالہٰ کو تین ہفتے پاکستان کا دورہ کرنا تھا۔ شاہ عراق چند دن کراچی میں قیام کے بعد پنجاب۔ سندھ و صوبہ سرحد کا دورہ شروع کریں گے وہ ۱۲ر مارچ کو سہ پہر کے وقت کراچی پہنچ رہے ہیں کراچی کی بندرگاہ پر ان کا استقبال کیا جائے گا۔ کراچی میں ان کے استقبال کا انتظام کرنے کے لئے شہریوں کی کمیٹی پہلے سے قائم ہے۔ کمیٹی نے پہلے ان سڑکوں کو سجانے کا فیصلہ کیا تھا۔ جن پر سے گذر کر شاہ عراق گورنر جنرل ہاؤس جائیں گے۔ جہاں وہ قیام کرینگے راستے میں دروازے وغیرہ بنائے جائیں گے۔ اور بندرگاہ پر گارڈ آف آنر پیش کیا جائے گا۔

ویزا ”ب“ لیکر بھارت جانیوالوں کو اطلاع

لاہور ۲۳ر فروری۔ یہاں ایک سرکاری اعلانیہ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت میں متعینہ پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مقیم جالندھر کے نوٹس میں اس قسم کے واقعات لائے گئے ہیں کہ ویزا ”ب“ لے کر بھارت جانے والے اکثر دو ماہ سے زیادہ عرصہ وہاں قیام کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو اصولاً غلط ہے۔ وہ کسی حالت میں بھی دو ماہ سے زیادہ وہاں نہیں ٹھہر سکتے۔ اگر وہ ایسا کرینگے تو قانون پاسپورٹ کی خلاف ورزی کے جرم میں پکڑے جائیں گے۔ البتہ ویزا ”بی“ کے حامل اسی ویزا کے ذریعہ نو دفعہ بھارت کا سفر کر سکتے ہیں۔ لیکن وہ ہر بار صرف دو ماہ ہی قیام کر سکتے ہیں۔

ملکہ الزبتھ طبروق میں بچوں سے ملیں گی!!

لندن ۲۲ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ شہزادہ چارلس اور شہزادی اپنی نئی شاہی کشتی ”برٹینیا“ میں ملکہ اور ڈیوک سے واپسی پر ملنے کے لئے طبروق جائیں گے۔ یہ جہاز اپریل کے وسط میں طبروق جائے گا۔ طویل علیحدگی کے بعد ڈیوک اور ملکہ توقع سے ایک ہفتہ قبل ہی اپنے بچوں سے ملاقات کے موقع کا خیر مقدم کریں گے۔

بہاولپور میں وسیع پولٹری فارم کا قیام

بغدادالجدید۔ ۲۳ فروری۔ بہاولپور میں باقاعدہ بڑے پیمانے پر پولٹری فارم کھلنے تک بہاولپور کا ٹیچ انڈسٹریز شوروم سے ملحقہ پلاٹ میں مرغبانی اور مچھلیوں کے سٹال لگانے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ جہاں پبلک مرغبانی اور مچھلیاں رکھنے کے طریقے سیکھ سکے گی۔ نیز یہاں سے تازہ انڈے اور مچھلیاں وغیرہ بھی مہیا کی جائیں گی۔

لنکا کے گورنر جنرل کولمبو روانہ ہوگئے

لندن ۲۳ فروری۔ لنکا کے گورنر جنرل لارڈ سالسبری آج اپنی اہلیہ کی تجہیز و تکفین کے بعد بذریعہ طیارہ کولمبو روانہ ہو جائیں گے آپ ۱۲ فروری کو یہاں آئے تھے۔ آپ کی اہلیہ لیڈی سالسبری ۱۱ر فروری کو ایک کار کے حادثہ کا شکار ہوگئیں۔ محترمہ کا انتقال سینٹ جارج ہسپتال میں ہوا۔

پنجاب کے وزیر صنعت لاہور پہونچ گئے

لاہور ۲۳ فروری۔ پنجاب کے وزیر صنعت مسٹر مسعود صادق کانڈی (لنکا) سے ”ایکیفے“ کی دسویں کانفرنس میں شرکت کرنے کے بعد واپس یہاں پہونچ گئے ہیں۔

ترکی پٹرول کی سرکاری اجارہ داری ختم کردے گا

استنبول ۲۳ر فروری۔ ترکی پارلیمنٹ کے سامنے پیش کئے جانے والے ایک بل کا مقصد ملک میں پٹرول کی تلاش اور کھدائی کی سرکاری اجارہ داری ختم کرنا ہے۔ یہ بل امریکی ماہرین کے مشورہ کے ساتھ تیار کیا گیا ہے اور غیر ملکی کمپنیوں کو پٹرول کی تلاش کی مراعات دینے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ کوئی کمپنی اجارہ داری نہ حاصل کرلے۔ ملک کو متعدد حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ اور ان میں وقت کی میعاد کے ساتھ مراعات دی جائیں گی یہ مدت ۵۰ سال ہوگی۔ کمپنی ۵۰ فیصدی منافع بطور رائلٹی دے گی۔ اس پر اس بناء پر نکتہ چینی کی گئی ہے کہ حکومت کا ٹیکس لگانے کا اختیار محدود ہوگا۔ اور غیر ملکی فرموں کو نامناسب مواقع ملیں گے۔

مشرقی پنجاب کے مہاجر اپنے کلیم فارم پیش کریں

لاہور۔ ۲۳ فروری۔ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹی پنجاب نے شرق پور اور رائے پور ال تحصیل نکودر ضلع جالندھر کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ مذکورہ علاقوں میں جن مسلم مہاجروں کا انجمن امداد ہائے باہمی کے ذمہ کوئی روپیہ کسی حیثیت سے واجب الادا ہو۔ وہ ۱۲ مارچ تک دستاویزی ثبوت کے ہمراہ اپنے کلیم، موصوف کو مہیا کریں کہ وہ [illegible]

کراچی میں نئے راشن کارڈوں کی تقسیم شروع ہوگئی

کراچی ۲۳ فروری۔ مقامی ڈائریکٹر سول سپلائی نے اعلان کیا ہے کہ ان کا عملہ نئے راشن کارڈ تقسیم کررہا ہے لیکن بعض گھرانوں میں خواتین نئے کارڈ وصول کرنے سے قبل پرانے کارڈ دکھانے سے انکار کر دیتی ہیں۔ یہ ٹھیک نہیں چونکہ ۲۸ تاریخ سے نئے راشن کارڈوں پر راشن مل سکیگا اس لئے عوام کو چاہیئے کہ محکمہ سول سپلائی کے کارکنوں سے تعاون کریں۔ نئے کارڈ وصول کرتے وقت پرانے کارڈ دکھانے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ غلط تقسیم کے خطرہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے پرانے کارڈ دیکھے جارہے ہیں۔

کمیونسٹوں نے اسٹالن کی پرستش شروع کردی

رنگون ۲۳ر فروری۔ برمی وزیر صنعت او کیاٹین نے ۴ ڈیلٹائی علاقہ کا دورہ کرکے واپس آنے پر کہا کہ اسٹالن اور لینن کی تصویروں نے گھروں میں قربان گاہوں کی جگہ لے لی ہے۔ اور برمی کمیونسٹ روس اور کمیونسٹ چین کے علاوہ کچھ نہیں ہیں۔

پاکستان کو فوجی امداد ملنے سے بھارت میں گھبراہٹ پھیل گئی

نئی دہلی ۲۳ر فروری۔ دہلی کے سرکاری حلقوں میں وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے اس اعلان پر قطعاً کسی قسم کی حیرت کا اظہار نہیں کیا گیا کہ پاکستان نے رسمی طور پر فوجی امداد کے لئے حکومت امریکہ سے درخواست کی ہے کیونکہ ترکی اور پاکستان کے معاہدہ کے اعلان کے بعد اس اعلان کی توقع پہلے ہی سے تھی۔ اب یہاں قیاس آرائی اس بات پر کی جارہی ہے کہ امریکہ پاکستان کو کتنی امداد دیتا ہے۔ اس سلسلہ میں نہرو کے اس حالیہ بیان کی جانب توجہ مبذول کرائی جارہی ہے کہ ”امریکی امداد کم ہو یا زیادہ اس امداد کا اصول ہی غلط ہے“۔ دریں اثناء تمام بھارتی اخباروں نے اپنے ادارتی کالموں میں اس اعلان پر نکتہ چینی کی ہے۔ ”اسٹیٹسمین“ نے لکھا ہے کہ اب اعصابی جنگ بہت قریب آگئی ہے ”ہمیں امید کرنی چاہیئے کہ اچانک فضا زیادہ خراب نہیں ہوگی“ ہندوستان ٹائمز نے لکھا ہے کہ اس سے نہ صرف ہند اور پاکستان کے تعلقات پر بلکہ سارے ایشیا میں امن کے کاز پر بھی اثر پڑے گا۔ ”ٹائمز آف انڈیا“ دہلی ایڈیشن نے لکھا ہے۔ کہ یہ سمجھوتہ پاکستان کے ارادوں کو چھپانے کے لئے ایک قسم کا دھوئیں کا پردہ ہے۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نمائندے نے ترکی و پاکستان کے معاہدے پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اب پاکستان کو امریکہ کی امداد ملے گی جس سے پاکستان کے ہمسائیوں کا پریشان ہونا ضروری ہے ترکی و پاکستان کے معاہدہ کا مقصد یہ ہے۔ کہ بھارت پر دباؤ ڈالا جائے اور اس کی غیر جانبداری ختم کرائی جائے۔ اخبار بمبئی کرانیکل نے بھی ترکی و پاکستان کے معاہدہ پر تبصرہ کیا ہے اور ایسے ہی خیالات ظاہر کئے ہیں۔

نہرو ایشیائی کانفرنس بلائیں گے

برلن ۲۲ فروری۔ برلن میں چینی وسائل کے بیان کے مطابق حکومت چین ہندوستانی وزیراعظم کو ایشیائی ملکوں کے مشترکہ مسائل پر غور کرنے کے لئے ”ایشیائی قوموں کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کی دعوت دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کانفرنس سے چین کا مقصد ایشیا کے بعض حصوں میں مغربی اقتدار کے خلاف ایشیائی ملکوں کی جدوجہد میں اتحاد پیدا کرنا ہے اور ایشیا اور افریقہ کے ان ملکوں کی حمایت کرنا ہے۔ جو ابھی تک نوآبادیاتی طاقتوں کے شکنجہ سے نکلنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ چینی وسائل کا کہنا ہے کہ مسٹر نہرو کی طلب کردہ کانفرنس کی چین کے زیر اہتمام ایک کانفرنس کے مقابلہ میں کامیابی کے زیادہ امکانات ہیں۔

حکام کی خوشامد کے لئے دعائیں نہ کیجائیں

قاہرہ ۲۳ فروری۔ صدر نجیب نے وزیر اوقاف شیخ احمد حسن باقوری کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں جمعہ کی نمازوں میں حکام کی اعانت کرنے اور ان کی رہنمائی کرنے کی اللہ سے دعاؤں کے طریقہ کو ناپسند کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طریقہ اسلام کے مطابق نہیں ہے۔ یہ طریقہ سابقہ حکمرانوں کو خوش کرنے کے لئے کیا گیا تھا۔ اور سستی خوشامد سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ اس پر وزیر اوقاف نے احکام جاری کر دیئے کہ ۱۹ر فروری سے مساجد میں یہ دعا نہ مانگی جائے۔ اس کے بجائے امام نمازیوں پر رحمتیں نازل کرنے اور اسلام کو ترقی دینے کی دعا مانگا کریں۔ صدر نے عام مکانات پر مجسموں کی نصب بھی ناپسند کی ہے۔ موجودہ حکومت کے دور میں کوئی مجسمہ نصب نہیں کیا جائے گا۔ کیونکہ موجودہ حکومت مجسموں کے سخت خلاف ہے۔

بھارت و پاکستان میں سفری سہولتوں پر غور و خوض

لاہور ۲۳ر فروری۔ یہاں ایک اجلاس میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ اور بھارت میں متعینہ پاکستانی ہائی کمشنر و ڈپٹی ہائی کمشنر مقیم جالندھر نے بھارت و پاکستان کے درمیان پاسپورٹ ویزا سسٹم کے علاوہ دونوں ملکوں میں سفری سہولتوں کے بارے میں غور و خوض کیا۔

برطانوی طیاروں کو ایٹم بم مل گئے

لندن ۲۳ر فروری۔ برطانوی فضائیہ نے فضائی تخمینوں کی ایک یادداشت میں یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ آر۔ اے۔ ایف کو ایٹم بم دیئے جا چکے ہیں۔ اور انہیں خفیہ محفوظ مقامات پر رکھا جا رہا ہے انہوں نے کچھ اور بتانے یا بموں کو کس طرح اور کہاں رکھنے کے متعلق کچھ کہنے سے انکار کردیا ہے۔ جنگی طیاروں پر اس سال گذشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ رقم خرچ کی جائے گی۔ حالانکہ آر اے ایف کے کل اخراجات کا تخمینہ ۴۹ کروڑ ۱۵ لاکھ پونڈ کا ہے جو سال رواں کے اخراجات سے ۲۰ لاکھ پونڈ کم ہے

کراچی ۲۳ فروری۔ بھارتی ہائی کمشنر ڈاکٹر موہن سنہا پنجاب صوبہ سرحد اور سوات کے تین ہفتہ کے دورے سے آج کراچی واپس آگئے ہیں۔

بغداد کے گورنر برطانیہ میں

لندن۔ ۲۳ر فروری۔ وزارت خارجہ کے مہمان کی حیثیت بغداد کے گورنر مسٹر عبدالجبار فہمی ایک ہفتہ تک آج سے لندن کے خاص اسکولوں کا دورہ کریں گے۔ آج صبح وہ انڈر سیکرٹری ہیرولڈ سالٹن سے ملکر مرکزی اور مقامی حکومت کے تعلق پر بات چیت کریں گے کہ پھر کمسن مجرموں کے اسکول، نابیناؤں اور گونگوں کے اسکول اور ثانوی ٹکنیکل اسکول کا معائنہ کریں گے۔

امریکی اسلحہ کا پہلا جہاز تین چار ماہ کے اندر پاکستان روانہ ہو جائے گا

بھارت غیر جانبداری کا ڈھونگ ختم کر کے درخواست کرے تو اسے بھی امداد دی جائیگی

واشنگٹن ۲۳ فروری:۔ سینیٹر جے ولیم فلبرائٹ نے کہا ہے۔ کہ پاکستان کیلئے امریکی امداد دانشمندانہ اقدام سے بعید ہے۔ بہرحال آئزن ہاور گورنمنٹ نے یہ امداد بہم پہنچانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور اس نئی مسلم حکومت نے اس سلسلے میں درخواست بھی کی ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ مذاکرات کا اختتام بغیر تاخیر کے ہوگا۔ اور تین چار ماہ کے اندر امریکی اسلحہ کا پہلا جہاز پاکستان روانہ ہو جائے گا۔ امریکہ میں تعلقات خارجہ کی کمیٹی کے رکن مسٹر جے ولیم فلبرائٹ نے ایک ملاقات میں بتایا ہے کہ اگر اس امداد سے یہ نقصان ہوا۔ کہ بھارت سے دوستانہ تعلقات میں کمی ہو جائے گی۔ تو ہمیں افسوس ہوگا۔ اس علاقہ میں اسلحہ دینے کی بجائے اقتصادی استحکام ہونا چاہیئے۔ پنڈت نہرو نے اس امداد کو عالمی کشیدگی میں ممکنہ اضافہ کا سبب بتایا ہے۔ سینیٹر جان جے اسپارک مین نے کہا ہے۔ کہ اس سلسلے میں ہمیں بھارت سے اپنے تعلقات پر اچھی طرح غور کر لینا چاہیئے۔ اسی قسم کے خیالات کا اظہار پہلے سینیٹر والٹر جارج نے بھی کیا تھا۔ سینیٹ میں ریپبلکن لیڈر ولیم ایف نولینڈ نے کہا کہ اجتماعی تحفظی تنظیم کے لئے پاکستان کو اسلحہ کی امداد پہنچانا ایک منطقی فیصلہ ہے۔ ہم پوری طرح اس کے حق میں ہیں۔ اگر بھارت غیر جانبداری کا ڈھونگ ختم کر کے مشرق وسطی کے باہمی دفاعی نظام میں شریک ہونا چاہیئے اور ہم سے درخواست کرے۔ تو ہم اسے بھی اسلحہ دینے سے انکار نہیں کریں گے۔ محکمہ دفاع کے ایک ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ابتداء میں پاکستان بری فوج کے لئے اسلحہ اور مشینیں حاصل کرنے کی درخواست کرے گا۔ امریکی کانگرس نے مشرق وسطی کے دفاع کے لئے بھاری رقوم گذشتہ سال سے وقف کر رکھی ہیں۔

کاشانی کے مکان پر مسلح فوج کا پہرہ

تہران ۲۳ فروری:۔ مسلح فوج سے لدی ہوئی ایک لاری ملا ابوالقاسم کاشانی کے مکان پر پہرہ دینے کے لئے تعینات کر دی گئی ہے۔ کاشانی نے وزیر اعظم فضل اللہ زاہدی کی حکومت اور تیل کے سوال پر برطانیہ سے ہونے والی بات چیت کی ...... مذمت کی ہے۔ تہران کے فوجی گورنر جنرل تیمور بختیار نے کہا ہے کہ اگر حکومت کے خلاف ذرا بھی گڑبڑ کی کوشش کی گئی۔ تو وہ اسے سختی سے کچل دیں گے۔

لاؤس میں کمیونسٹ فوج کی پسپائی

سیگاون ۲۳ فروری:۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ویٹ من (کمیونسٹ) کی حملہ آور فوج لاؤس کے صدر مقام لوانگ پربانگ کے مضافات سے پسپا ہو رہی ہے۔

بلوچستان میں ترکی و پاکستان کے معاہدے کا خیر مقدم

کوئٹہ ۲۳ فروری:۔ تمام بلوچستان میں ترکی اور پاکستان کے حالیہ معاہدے کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ سیاسی اور قبائلی لیڈروں نے اسے مسلم ممالک کے بلاک کی تشکیل میں پہلا قدم قرار دیا۔ کوئٹہ کے اخبار "اتحاد" نے وزیر اعظم کو ان کے تدبر اور دوراندیشی پر مبارکباد پیش کی

حسین مکی حکومت کے خلاف پھر میدان میں آ گئے

تہران ۲۳ فروری۔ ڈاکٹر محمد مصدق کے سابق مددگار مسٹر مکی جو ۱۹۵۱ء میں اینگلو ایران آئل کمپنی کے سلسلہ میں لڑ رہے تھے۔ اب پھر ایک اعلان کے مطابق سیاسی میدان میں آئے ہیں تاکہ موجودہ حکومت ایران اگر برطانیہ سے کوئی معاہدہ کرے۔ تو اس کے خلاف جہد کریں۔ مسٹر حسین مکی نے بتایا۔ کہ اگر اجازت مل گئی تو میں پارلیمنٹ کے انتخاب میں حصہ لوں گا۔ اور ملا کاشانی کے ساتھ دوش بدوش مجلس میں ایرانی عوام کے جذبات پیش کروں گا۔ برطانیہ سے جو حکومت ایرانی تیل کا تصفیہ کرنے والی ہے ایرانی عوام اس پر کبھی رضامند نہیں ہوں گے۔

پاکستان کی حوصلہ افزائی کرنے پر امریکہ کا شکریہ

واشنگٹن ۲۳ فروری:۔ امریکہ میں پاکستانی سفیر مسٹر امجد علی نے اس سلسلے میں امریکہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کہ پاکستان اور ترکی کو سیاسی و اقتصادی معاہدے میں منسلک کرنے کے لئے امریکہ نے حوصلہ افزائی کی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ گذشتہ ایک سو سال میں یورپ کا کوئی ملک ایشیائی اقوام کے درمیان اتحاد و تعاون برداشت نہیں کرتا تھا۔ اور انہیں لڑانے کی کوشش کرتا تھا مگر آج امریکہ نے اس قبیح روایت کو توڑ دیا ہے۔

بھارت و پاکستان کے مالی تنازعات طے ہو جائیں گے

نئی دہلی ۲۳ فروری:۔ مسٹر چنتامنی دیش مکھ بھارت کے وزیر مالیات نے بتایا ہے کہ آئندہ سال کسی وقت بھی بھارت و پاکستان کے مالی تنازعات کا فیصلہ ہو جائے گا۔ ایک سوال پر پارلیمنٹ میں انہوں نے کہا کہ کسی ایک موضوع پر اس کی تفصیل میں جانا بہتر نہیں ہے۔ ان سے پوچھا گیا تھا کہ بھارت سرکار نے پاکستان کو فوجی سامان دیا تھا۔ اس کی قیمت معاہدہ کراچی ۱۹۴۸ء کے مطابق ایک ماہ کے اندر کیوں طلب نہیں کی۔ مسٹر دیش مکھ نے کہا۔ کہ یہ ایک متنازعہ معاملہ ہے۔ اس قسم کے درجن بھر اور ہوں گے جن پر گذشتہ ۵ سال سے بات چل رہی ہے۔ یہ سوال مقبوضہ کشمیر کے ایک ممبر نے پارلیمنٹ میں اٹھایا تھا۔

کامٹ طیارے پھر پرواز شروع کر دیں گے

لندن ۲۳ فروری:۔ برٹش اوورسیز ایئر ویز کارپوریشن نے کہا ہے۔ کہ جزیرہ ایلبا میں ایک کامٹ طیارے کی تباہی کے بعد تمام طیارے زمین پر اتار دیئے گئے تھے۔ اب ...

اس سال پاکستان کو تین کروڑ ڈالر کی فوجی امداد ملے گی!

نئی دہلی ۲۳ فروری:۔ اخبار اسٹیٹسمین دہلی کا بیان ہے۔ کہ یہاں کے سرکاری حلقے کہتے ہیں۔ کہ امداد کا جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ وہ خلاف توقع نہیں ہے۔ مدت سے خیال تھا کہ مدد ملنے والی ہے۔ صرف فوجی امداد کی تعداد غیر یقینی تھی۔ خیال یہ ہے۔ کہ پاکستان کو ایران کے برابر ہی مدد دی جائے گی۔ اور پہلے سال سے اڑھائی سے تین کروڑ ڈالر تک مدد دی جائے گی۔ فوجی گاڑیاں ہلکے ہتھیار اور توپخانہ وہ سامان ہوگا جو شروع میں دیا جائے گا۔ اس طرح اور اگر طیارے بھی دیئے گئے۔ تو وہ تعداد میں کم ہوں گے۔ اور درمیانے درجے کے ہوں گے۔ اور یہ امداد اس سال کیلئے ہوگی۔ دوسرے سال کے لئے کیا امداد ہوگی۔ اس کا فیصلہ مختلف حالات کے پیش نظر کیا جائے گا۔ جن میں بین الاقوامی حالات خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ طیاروں کو فی الحال دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا

خان عبدالغفار خان کو دستور یہ کے اجلاس میں شرکت کی اجازت مل جائیگی

راولپنڈی ۲۳ فروری۔ سابق سرخ پوش لیڈر خان عبدالغفار خان کو چند شرائط کے تحت صوبہ سرحد میں داخلے کی اجازت دے دی جائے گی۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ نے مرکزی حکومت کو بتایا ہے کہ ان کی حکومت چند شرائط کے تحت صوبہ سرحد میں خان عبدالغفار خان کے داخلے پر اعتراض نہ کرے گی۔ غیر سرکاری مگر معتبر حلقوں نے بتایا ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی جو آج کل راولپنڈی میں ہیں۔ اس صورت حال پر غور کریں گے فی الحال خان عبدالغفار خان کی نقل و حرکت پنجاب میں آزاد ہے۔ اس امر کا قوی امکان ہے کہ وہ دستوریہ کے رکن ہیں۔ اس لئے انہیں آئندہ ماہ کراچی میں ہونے والے پاکستان دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہونے کی اجازت مل جائے گی۔ خان عبدالغفار خان نے اخبارات کی اس پیشگوئی کو ختم کر دیا۔ کہ وہ مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں گے۔ انہوں نے اپنے مستقبل کے متعلق تمام سوالات کے جواب میں کہا۔ کہ میں ابھی تک کسی نتیجے پر نہیں پہنچا ہوں۔

برطانیہ میں مسلمانوں کی تعداد

"مسلم ٹائمز" کا اندازہ

لندن بذریعہ ریڈیو۔ اس وقت برطانیہ میں مسلمانوں کی تعداد کیا ہے؟ یہ ہے وہ سوال جس کا جواب دینے کے لئے متعدد موقعوں پر بے شمار اندازے لگائے گئے ہیں۔ ان میں تازہ اندازہ وہ ہے۔ جو لندن میں شائع ہونے والے اخبار "مسلم ٹائمز" نے اپنے تازہ شمارہ میں پیش کیا ہے۔ چنانچہ اس کے اندازے کے مطابق مسلمانوں کی مجموعی تعداد ۱/۲ ۲ لاکھ کے قریب ہے۔

معمولی سی تبدیلی کے بعد آئندہ ماہ سے کامٹ طیارے حسب معمول پرواز شروع کر دیں گے ...

انڈونیشیا سے دس ہزار حج کو جائیں گے

کراچی ۲۳ فروری:۔ انڈونیشیا کی وزارت امور مذہبیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سال رواں میں دس ہزار آدمیوں کو حج کرنے کی ممکنہ سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔ تمام صوبوں کے لئے کوٹہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ سب سے زیادہ حاجی صوبہ جاوا سے جائیں گے۔ جن کی تعداد دو ہزار کے قریب ہوگی۔

خیرپور اسمبلی کا پہلا اجلاس

خیرپور ۲۳ فروری:۔ ریاست خیرپور کی نئی منتخبہ اسمبلی کا پہلا اجلاس ۷ مارچ بروز اتوار منعقد ہوگا۔

مشرقی پاکستان میں امریکی فوجی امداد کی تحریک کا خیر مقدم

ڈھاکہ ۲۳ فروری:۔ یہاں مسلم لیگی حلقوں نے وزیر اعظم پاکستان کو امریکہ سے فوجی امداد طلب کرنے کی تحریک پر مبارکباد پیش کی ہے۔ مسلم لیگی ترجمان نے کہا کہ پاکستان کے دفاع کو مضبوط کرنے کے لئے ایک ٹھوس قدم اٹھایا گیا ہے۔ اور فوجی لحاظ سے ایک مضبوط پاکستان کا وقار جنوبی ایشیائی اور مشرق وسطی کے ممالک پڑھ جانا ناگزیر ہے۔ اکثر نقادوں نے اس خبر کو ترکی اور پاکستان کے معاہدہ سے متعلق قرار دینے کی کوشش کی۔ ایک نے مکمل غیر جانبداری کی حمایت کی۔

حیدرآباد سندھ ۲۳ فروری:۔ آج کل یہاں سندھ پولیس کے سالانہ کھیل کود ہو رہے ہیں کھیل کود کا آخری پروگرام ۲۸ فروری کو ہوگا۔ اس دن گورنر سندھ ابراہیم رحمت اللہ کامیاب کھلاڑیوں کو انعامات دیں گے

اسلام احمدیت
اور
دوسرے مذاہب کے متعلق
سوال اور جواب
انگریزی میں
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تریاق اٹھرا:۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۱/۲ ۲ روپیہ۔ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے:۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

پنڈت نہرو پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر رہے ہیں

پشاور ۲۳ر فروری - پاکستان کے وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی جو آجکل قبائلی علاقے کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے درگئی میں قبائلی سرداروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب مراکش سے لیکر انڈونیشیا تک تمام مسلم ممالک مضبوط رشتۂ دوستی میں منسلک ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان و ترکی میں معاہدہ ابھی ہوا ہے۔ مگر ترکی سے ہمارے دیرینہ دوستانہ تعلقات ہیں۔ ایک وقت وہ تھا۔ جب مسلمان ترکی کی طرف قیادت کے لئے دیکھتے تھے۔ انہوں نے ترکی کے خلیفہ کو اپنا خلیفہ تسلیم کیا تھا۔ قبائلی ملکوں نے ترکی و پاکستان کے معاہدے پر خوشی کے مارے تالیاں بجائیں۔ اور اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ کشمیر کے استصواب رائے میں تاخیر ہو رہی ہے پاکستان کو ملنے والی امریکی امداد کے سلسلے میں پنڈت نہرو کی زہرافشانی کی مذمت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت نہرو جو کچھ کہتے ہیں وہ پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے۔ جس کو پاکستان کے آزاد باشندے برداشت نہیں کر سکتے۔ ڈاکٹر قریشی نے ان کے جذبات کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان کشمیر کا حل نکال کر دم لے گی۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ کو تعلیم کی قدر ہے۔ آپ کا مطالبہ پورا کرنے کے لئے قبائلی علاقے میں مزید اسکول کھولے جائیں گے۔ آپ آئندہ نسل میں تعلیم کو خوب پھیلائیں اور متحد رہیں۔ وسیع النظری سے کام لیں۔ قبائلیوں کا معیار زندگی بلند کرنے پر قبائلی سرداروں نے حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مقام تھانہ میں ہائی اسکول کو جہاں ایک ہزار تین سو تربیت طلبا تعلیم پا رہے ہیں۔ کالج بنا دیا جائے

فوجی امداد کے متعلق حکومت کا آئندہ قدم

مسٹر محمد علی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کا غور

کراچی ۲۳ر فروری۔ پاکستان کابینہ کے دو گھنٹے کے اجلاس میں آج متعدد اہم مسائل پر غور کیا گیا۔ وزیر اعظم محمد علی نے جلسے کی صدارت کی۔ مشرقی بنگال کے انتخابات اور ملک کے آئندہ بجٹ سے متعلق امور زیر غور آئے۔ امریکہ سے پاکستان نے فوجی امداد کی جو درخواست کی ہے۔ اس کے متعلق آئندہ اقدام پر بھی غور کیا گیا

سندھ اسمبلی کا بجٹ سیشن ۲ مارچ سے شروع ہوگا

کراچی ۲۳ر فروری۔ سندھ اسمبلی کا بجٹ اجلاس جو ۲ مارچ سے شروع ہونے والا ہے۔ ۲۵ مارچ تک جاری رہے گا وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار ۴ر مارچ کو بجٹ پیش کرینگے ۷ مارچ کو ۵۳-۱۹۵۲ء کے ضمنی اخراجات کا تخمینہ پیش کیا جائے گا۔ ۲۲ر ۲۳ر ۲۴ر مارچ کو غیر سرکاری بل و قراردادیں پیش ہوں گی۔

پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ میں ترمیم

لاہور ۲۳ر فروری۔ پنجاب اسمبلی نے آج صوبائی پبلک سیفٹی ایکٹ میں ترمیم کا بل منظور کر لیا۔ اس کے تحت کسی نظر بند کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ اپنی گرفتاری کے فوراً بعد لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے سامنے اپنی رہائی کی درخواست پیش کر سکے۔ ایسی درخواست اس نظر بند کی طرف سے کوئی وکیل پیش نہیں کر سکیگا۔ درخواست پیش ہونے کے بعد حکومت چیف جسٹس کے سامنے نظر بندی کی وجوہات پیش کریگی اور اگر چیف جسٹس نظر بندی کی وجوہات کو کافی نہ سمجھیں تو نظر بند کو رہا کر دیا جائے گا۔ اس ترمیمی بل میں حزب مخالف کی طرف سے ۲۲ ترمیمات کا نوٹس دیا گیا تھا۔ جن میں سے کچھ تو پیش نہ ہوئیں اور بعض کو مسترد کر دیا گیا بہر حال سرکاری طور پر پانچ ترمیمیں منظور ہوئیں۔ جن کی منظوری کے وقت حزب مخالف کے ممبروں نے شدید احتجاج کیا۔

ترکمانیہ کمیونسٹ پارٹی میں مالنکوف کا انتخاب

ماسکو ۲۳ر فروری۔ روس کے وزیر اعظم جارجی مالنکوف نکیتا کروشیف فرسٹ سیکرٹری سنٹرل کمیٹی کمیونسٹ پارٹی خارجہ سیکرٹری مالوٹوف اور صدر مارشل کلیمنٹی وروشیلوف کو ترکمانیہ کمیونسٹ پارٹی کی سنٹرل کمیٹی میں منتخب کر لیا ہے ان منتخب شدگان میں اینڈرنی اینڈریوی سابق نائب وزیر اعظم روس بھی شامل ہیں۔ بابائیف کو فرسٹ سیکرٹری اور ... کو سیکرٹری چنا گیا۔

بھارت کے سفیر مسٹر علی یاور جنگ کو بمبئی کے ہوائی اڈے پر روک لیا گیا

بمبئی ۲۳ر فروری۔ بھارت کے نامزد سفیر برائے مصر نواب علی یاور جنگ کو یہاں شانتا کروز کے ہوائی اڈے پر روک لیا گیا۔ اس لئے کہ ان کے پاس زرد بخار کا سارٹیفکیٹ نہ تھا۔ اس لئے قرنطینہ نے انہیں جانے کی اجازت نہ دی۔ وہ لندن سے بھارت آئے ہیں۔ اور پنڈت نہرو سے مشورے کے بعد مصر جائیں گے۔ بالکل آخر وقت انہیں دہلی کی اپنی ہوائی نشست منسوخ کرنی پڑی۔

پاپائے روم کی حالت خراب ہوگئی

ڈیکن سٹی ۲۳ر فروری۔ پاپائے روم جو معدے کی شکایت کے سبب صاحب فراش تھے۔ اور صحتمند ہوتے جا رہے تھے۔ اچانک ان کی حالت پھر بگڑ گئی۔ ۱۵ جنوری سے وہ اچانک طور پر بیمار ہو گئے تھے۔

بجٹ مارچ کے تیسرے ہفتے میں پیش ہوگا

کراچی ۲۳ فروری۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد علی آئندہ سال کا بجٹ مارچ کے تیسرے ہفتے میں پیش کریں گے۔ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس مارچ سے شروع ہوگا۔ دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ۱۴ مارچ کو صبح ۱۱ بجے منعقد ہوگا۔ وزیر خزانہ اس مرتبہ بجٹ کے ساتھ ملک کی معاشی حالت کا جائزہ بھی پیش کریں گے۔ جس میں زراعت صنعت و تجارت کے متعلق قومی سرگرمیوں کی تفصیلات شامل ہوں گی۔

شہریت کے فرائض کو سمجھنا بے حد ضروری ہے

اپوا کانفرنس کے نام گورنر جنرل کا پیغام

کراچی ۲۳ فروری۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے سکھر میں منعقد ہونے والی آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن کی سالانہ کانفرنس کے لئے ایک پیغام بھیجا ہے۔ اپنے پیغام میں انھوں نے کہا ہے مجھے مسرت ہے کہ آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن شہریت کی تربیت کے مقصد سے اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کر رہی ہے۔ یہ موضوع ان لوگوں کے لئے خاص توجہ کا محتاج ہے۔ جو عوام کے کردار کو ڈھالنے اور صحیح طور پر نشو و نما دینے میں مدد دے سکتے ہیں۔ پاکستان جیسے آزاد جمہوری ملک میں شہریت کی ذمہ داریوں اور فرائض کو سمجھنا ملک کی ترقی کے لئے بے حد ضروری ہے۔ سو سال سے زائد عرصے کی غیر ملکی حکومت نے لوگوں کو اس پہلو سے بے خبر کر دیا۔ اور ان کو ہر بات کی ذمہ داری حکومت پر ڈالنے کا عادی بنا دیا۔ لیکن حصول آزادی و قیام پاکستان کے بعد حالات بدل چکے ہیں۔ اور جو لوگ حکومت کی تشکیل کرتے ہیں۔ ان پر لازم ہے۔ کہ وہ ووٹ دینے کے حق اور اپنے نمائندے منتخب کرنے کے حق کو قومی مفاد کی خاطر استعمال کرنا سیکھیں عورتیں خصوصاً مناسب تعلیم و تربیت کی کمی کے باعث بہت پیچھے رہی ہیں۔ اس لئے یہ بات بہت مناسب ہے کہ آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن اس پہلو پر زور دے اور محنت و جانفشانی سے عورتوں کو اپنے حقوق و فرائض کے پورا کرنے میں مردوں کے برابر لے آئے میں کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

ترکی اور پاکستان کے اتحاد سے اسلامی دنیا مستحکم ہو جائے گی۔

نیویارک ٹائمز کا تبصرہ

واشنگٹن ۲۳ر فروری۔ گو امریکہ نے ان ممالک کی گفت و شنید میں ہر موقع پر اپنی نیک مساعی کو پیش کرنے سے سخت پرہیز کیا۔ لیکن یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ ہمارے ملک میں اس معاہدہ کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا جائے گا۔ پاکستان اور ترکی اسلامی ملکوں میں سب سے مستحکم ہیں۔ اور ان کے درمیان باہمی سلامتی کے معاملہ میں مزید مفاہمت اور تعاون پیدا ہونے سے تمام عالم اسلام اور خصوصاً جنوب مغربی ایشیا کو زیادہ استحکام حاصل ہونا چاہئے۔ اخبار نے آگے چل کر لکھا ہے۔ کہ بہرحال اس امر کا امکان ہے۔ اور ہمیں اس کی توقع ہونی چاہیئے۔ کہ اس اتحاد سے امریکہ کے لئے ہندوستان کی جانب سے بہت سخت مخالفت ہوئے بغیر اپنے ان دوستوں کو جو خطرہ میں ہیں کچھ امداد دینا ممکن ہوگا۔ پاکستان کو براہ راست فوجی امداد کی گفت و شنید پر ہندوستان نے سخت احتجاج کیا اور متعدد ممالک میں رائے عامہ اس امداد کے خلاف ہو گئی۔ اس کے باوجود امریکہ کے لئے ایک ... دفاعی وحدت کو جو اس اتحاد کے تحت آتی ہے۔ اس طرح امداد دینا ممکن ہوگا۔ کہ ہندوستان کو پاکستان کے مزید استحکام سے اس حد تک اندیشہ پیدا نہ ہو۔ ترکی اور پاکستان کے اسلامی ملک اس علاقہ کے سروں پر واقع ہیں۔ جو ہلال کی شکل رکھتا ہے۔ اور ابھی تک فوجی لحاظ سے کمزور ہے یہ دونوں ملک حقیقی سیاسی استحکام کے لئے جد و جہد کریں گے۔ خود اپنی اپنی قوت و استحکام کے لحاظ سے دونوں ملک ایک ایسے خطہ میں جسے قائم رکھنا ضروری ہے۔ ان علاقوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جن پر بھروسہ کرنا ممکن ہوگا ظاہر ہے کہ متحدہ ہو کر وہ اس سے زیادہ مستحکم ہو گئے ہیں۔ اور آئندہ اور ہوں گے۔ جتنا وہ علیحدہ رہ کر ہو سکتے ہیں۔

کلکتہ میں ۳۲۱ ٹیچر رہا کر دیئے گئے

کلکتہ ۲۳ر فروری: گرفتار شدہ مغربی بنگال کے ٹیچروں کا پہلا دستہ جس میں ۳۰ افراد شریک تھے۔ کل رہا کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مغربی بنگال اور ٹیچرس ایسوسی ایشن کے درمیان اس سلسلے میں معاہدہ ہو چکا ہے۔ اور ٹیچر ہڑتال ختم کر چکے ہیں۔ آج رہا ہونے والوں کی تعداد ۳۲۱ تک پہنچ گئی۔

گورنر جنرل کو حکومت جاپان کا تحفہ

کراچی ۲۳ر فروری۔ مسٹر غلام محمد کو حکومت جاپان نے اپنی دوستی اور خیر سگالی کے اظہار کے طور پر مینا کاری کا ایک بڑا اور خوبصورت ظرف پیش کیا ہے۔ یہ تحفہ مسٹر کیشی مایا گاتا نے آج گورنر جنرل ہاؤس میں مسٹر غلام محمد کی خدمت میں پیش کیا۔ مینا کاری کے ظرف رکھنے کا جو حسین نمونہ ہے۔ اسے جاپان میں شپو (ساتھ خزانے) کہا جاتا ہے یہ ظرف ۳ فٹ اونچا ہے اور اس کا دور ۲۵ فٹ ہے۔ یہ تانبا کا بنا ہوا اور بہت چمکدار ہے اس کی سطح پر بیلوں والے درختوں، گلاب کے پھولوں اور چڑیوں کی حسین تصویریں ہلکے رنگوں میں بنائی گئی ہیں۔ مسٹر غلام محمد نے اس تحفہ کے لئے سفیر جاپان کا شکریہ ادا کیا۔ اور ان سے کہا کہ وہ حکومت جاپان کو بھی اس کا شکریہ پہنچائیں

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۲۱۱